بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن مجید کے الفاظ اور انداز بیان میں تدبر-20

اس عظیم مہینے میں قرآن مجید کے پیارے الفاظ اور خوبصورت انداز بیان پر غور و فکر کا درس جاری ہے۔

پچھلے درس میں صحابہ کون ہیں؟

قرآن مجید میں صحابہ کا ذکر کس انداز میں کیا گیا ہے؟اور دین اسلام میں انکا کیا مقام ہے؟اس موضوع کے تعلق سے چند اہم باتیں کی تھیں ہیں،اور یہ بیان کیا تھا کہ قرآن مجید میں صحابہ کا ذکر تین قسم کی آیات میں بیان ہوا ہے:

1-صحابہ کے وجود سے پہلے۔

2-صحابہ کی زندگی میں بعض اہم لمحے۔

3-صحابہ کی وفات کے بعد امت پر انکا حق۔

اور سب سے پہلے یہ بیان کیا تھا کہ صحابہ کے وجود سے پہلے انکا ذکر خیر تورات اور انجیل میں کس بہترین انداز میں ہوا ہے،آج کی نشست میں جہاں پر رکے تھے وہیں سے درس کا آغاز کرتے ہیں،پچھلے درس میں تقریبا 15 خوبیاں بیان کی تھیں،آج کے درس میں ان دوسری قسم کی آیات میں قرآن مجید میں صحابہ کی زندگی میں بعض اہم لمحوں اور انکی پہچان کی چند خوبیوں کا مزید بیان کرتے ہیں،ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُولَئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٢٢﴾﴾ [المجادلة: 22]

آیئے اس آیت میں مزید خوبیاں گنتے ہیں، 15 گر چکی ہیں:

16-لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

17-يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

18-وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ

19-أُولَئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ

20-وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ

21-وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ

22-تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

23-خَالِدِينَ فِيهَا

24-رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

25-وَرَضُوا عَنْهُ

26-أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ

27-أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

یہ چند مزید خوبیاں ہیں ان عظیم ہستیوں کی اور اگر اس آیت سے پہلی دو آیتوں میں غور کیا جائے تو اُن لوگوں کا اور انکی ذلت اور رسوائی کا ذکر ہے جو اللہ تعالی اور اللہ تعالٰی کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرتے ہیں اور پھر اللہ تعالٰی کے وعدے کا بیان ہے کہ کامیابی اور غلبہ اللہ تعالی اور اللہ تعالٰی کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی ہو کے رہے گا، پھر صحابہ کا ذکر فرمایا کہ یہی لوگ ہیں جنھوں نے اللہ تعالٰی کے دین کے لیے قربانیاں دی ہیں اور دین کی نصرت کی ہے اسی لیے اللہ تعالٰی نے انہیں ان تمام خوبیوں سے نوازا ہے اور کامیاب ہو چکے ہیں۔

سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔

پھر اللہ تعالیٰ نے ان صحابہ کا مزید تعارف کراتے ہوئے انکی دونوں قسموں کو بیان فرمایا ہے (انکی اتباع کرنے والوں کا ذکر اِن شاءاللہ تعالی بعد میں بیان کریں گے جب تیسری قسم کی آیات کریمہ پر بات ہوگی)،

ان دو قسموں کے تعلق سے اِرشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٠٠﴾﴾

[التوبة: 100]

اس آیت میں جن خوبیوں کا ذکر ہے:

28-وَالسَّابِقُونَ

29-الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ

کچھ خوبیاں تاکید کے لیے مکرر بیان ہوئی ہیں انکا نمبر نہیں لگاتے: رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

30-أَبَدًا ۚ

31-ذَٰلِكَ الْفَوْزُ

32- الْعَظِيمُ

پھر کچھ مزید تفصیل کے ساتھ یہ بیان فرمایا ہے کہ مہاجرین کون ہیں؟ اور انصار کون ہیں؟ انکی کیا پہچان ہے؟ اور کس انداز میں یہ تعارف کرایا ہے؟ اور کیا مزید خوبیاں بیان کی ہیں، اِن شاءاللہ تعالی اگلے درس میں بیان کریں گے۔ واللہ أعلی وأعلم۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں قرآن مجید کی تلاوت کا حق ادا کرنے اور اس میں غور و فکر کرنے کی اور صحیح عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، توحید اور سنت اور منہج السلف الصالحین پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے، اور ہر وبا، فتنے اور شر پسندوں کے شر سے محفوظ فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

سبحانك اللهم وبحمدك أشهد أن لا إله إلا أنت أستغفرك وأتوب إليك

یہ رسالہ ڈاکٹر مرتضی بن بخش (حفظہ اللہ) کے آڈیو درس (رمضان اور قرآن-20) سے لیا گیا ہے۔